نقدُ ونظَر

ادارہ

حجة الوداع و عمرات النبي صلى الله عليه وسلم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی قدس سرہٗ۔ ترجمہ: شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ۔ باہتمام ونگرانی: حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: محمد یوسف رنگ والے، پوسٹ بکس: ۴۹۹۴، کراچی۔ اسٹاکسٹ: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ۔ رابطہ نمبر: 0301-3019928

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی قدس سرہٗ ان مقبولانِ الٰہی شخصیات میں سے ہیں کہ جن کا فیض ان کے وصال کے بعد بھی بدستور بلکہ ان کی زندگی سے زیادہ جاری وساری ہے، جس سے اُمت مسلمہ کی کثیر تعداد فیض یاب ہورہی ہے۔ حضرتؒ نے اپنی زندگی میں بہت سی کتب تصنیف کیں، ان میں سے ایک کتاب ’’حجة الوداع وعمرات النبي صلى الله عليه وسلم‘‘ بھی ہے، جس میں تفصیل سے بتایا گیا کہ حضور اکرم ﷺ نے آخری حج جو فرضیتِ حج کے بعد ادا فرمایا، وہ مدینہ طیبہ سے کیا، کس تاریخ کو مدینہ طیبہ سے روانہ ہوئے، کب ذوالحلیفہ پہنچے، احرام کب اور کیسے باندھا الخ؟ الغرض ابتدا سے انتہا تک تمام معاملات، حالات اور واقعات کا تفصیل سے اس کتاب میں ذکر کیا۔ حضرت شیخ الحدیثؒ نے یہ کتاب عربی میں لکھی، جس سے صرف علماء اور عربی خواں حضرات ہی نفع اُٹھا سکتے تھے۔ شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی قدس سرہٗ نے اس کا اردو ترجمہ کیا اور جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مؤسس اور بانی محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہٗ وبرد اللہ مضجعہٗ نے اس کا مقدمہ لکھا، جس پر حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ نے لکھا کہ: ’’حضرت مولانا (بنوری) کے مقدمہ کے بعد کچھ لکھنا تو ’’مادحِ خورشید مداحِ خود است‘‘ کا مصداق ہے۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ مولانا کو نوازے کہ میری وجہ سے بہت ہی بیگاریں مولانا کو بھگتنی پڑتی ہیں۔‘‘

کئی اداروں نے اس کو اپنے اپنے ذوق اور انداز میں پہلے بھی طبع اور شائع کرایا ہے، اس بار الحاج

عتیق الرحمٰن کی تشویق وترغیب پر جناب محمد یوسف صاحب نے القاسم اکیڈمی سے اس کو طبع کرایا ہے۔ کتاب کیا ہے یوں لگتا ہے کہ قاری حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سفر میں شریک اور کئی چیزوں کا کھلی آنکھوں مشاہدہ کر رہا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب کے منصۂ شہود پر لانے میں تمام شرکاء کو اپنی شایانِ شان جزاء سے نوازیں، آمین یارب العالمین!

عظمتِ صحابہؓ وحلِ اشکالات برصحابہؓ

افادات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ۔ مرتب: جناب صوفی محمد اسلم صاحب۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: جامعہ تعلیم الاسلام اشرفیہ، جامعہ اسماء للبنات، نزد احسن ہنڈا ایجنسی، الہاشم کالونی، ہارون آباد، بہاولنگر

جناب محمد اسلم صاحب ناظم مجلس صیانۃ المسلمین، مہتمم جامعہ تعلیم الاسلام اشرفیہ، ہارون آباد، پنجاب نے حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کے افادات در بارۂ عظمتِ صحابہؓ وحلِ اعتراضات برصحابہؓ جمع کیے ہیں اور اس رسالہ کو چار ابواب میں منقسم کیا ہے: پہلے اور دوسرے باب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت، ان پر کیے گئے اعتراضات کا جواب، اہلِ رفض کی رسوماتِ مروجہ، تعزیہ کی مذمت، عاشوراء اور محرم کی شرعی حیثیت جیسے مضامین لائے ہیں۔ تیسرے اور چوتھے باب میں حضرات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتباعِ سنت اور حکم کی بجا آوری کے حیرت انگیز واقعات درج کیے ہیں۔

کتاب کا اندازِ بیان بہت ہی اعلیٰ اور دلوں کو موہ لینے والا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے بچوں اور نوجوانوں کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شخصیات کے تعارف، ان کے حالاتِ زندگی اور دین کے لیے دی جانے والی ان کی قربانیوں سے روشناس کرائیں، تاکہ یہ ان کو اپنے لیے باعثِ تقلید بنائیں اور اپنے آپ کو ان کے رنگ میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اس کے لیے اس رسالہ کا مطالعہ بہت ہی مفید اور ضروری ہے۔

اعمالِ صالحہ اور تکمیلِ دین

افادات: حضرت اقدس مولانا حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ۔ مرتب: جناب سید عمران فیصل صاحب۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال، بلاک ۲، کراچی

عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر قدس سرہٗ اپنے مواعظِ حسنہ اور ملفوظات اور بیانات کے ذریعہ اُمتِ مسلمہ کے معتد بہ حصہ کو راہِ ضلالت سے نکال کر راہِ ہدایت پر لے آئے۔ آپ کے مواعظ، ملفوظات اور بیانات بہت ہی پر مغز اور قلوب پر اپنے اثرات ثبت کرنے والے ہوتے تھے۔ زیرِ تبصرہ رسالہ اسی سلسلہ کی

ایک کڑی ہے، جو سلسلہ مواعظ حسنہ نمبر: ۱۵ پر مشتمل ہے، جس میں احکامِ شریعت پر عمل، مخلوقِ خدا پر رحم، یادِ خدا میں رونے کی فضیلت، مسواک کے فضائل، نماز کے چند آداب اور عذاب سے بچنے کے راستے جیسے مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت والا کے دوسرے رسائل کی طرح اس کو بھی قارئین کے لیے مفید اور اُمتِ مسلمہ کی ہدایت وراہنمائی کا ذریعہ بنائے، آمین

بچوں کے لیے دینی نصاب

مولانا محمد طیب طوفانی صاحب۔ صفحات: ۱۳۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: الحسن اکیڈمی، سرائے نورنگ، ضلع لکی مروت

مؤلف موصوف جناب مولانا محمد طیب طوفانی ضلع لکی مروت کی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظمِ تبلیغ ہیں۔ انہوں نے چھوٹے بچوں کے لیے یہ رسالہ تالیف کیا ہے، جس میں عقائدِ اسلام، اسلامی معلومات، انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات، اذان، وضو اور نماز کا مکمل طریقہ، چھ کلمے، ایمان کی صفات، مختصر عربی بول چال، مسنون دعائیں، سیرت رسول ﷺ، چالیس احادیث، عقیدۂ ختم نبوت، قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ اور گناہ کے کام، ان تمام چیزوں کو مختصر اور سوال وجواب کی شکل میں جمع کیا ہے۔ اسکول وکالجز اور دینی مکاتب کے بچوں کی تربیت اور دینی اعمال سے واقف کرانے کے لیے یہ رسالہ بہتر اور مفید ہے۔

دلائل الفضائل، مناقبِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر شبہات کا ازالہ

جناب صاحبزادہ برق التوحیدی صاحب۔ صفحات: ۲۳۸۔ قیمت: درج نہیں۔ طابع: طیبہ قرآن محل، فیصل آباد

امام اسحاق بن راہویہؒ کی طرف منسوب ایک قول ہے: ’’لا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في فضل معاويةؓ ابن أبي سفيانؓ شيء‘‘ کہ ’’سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کی فضیلت میں کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں۔‘‘ جسے امام ذہبیؒ نے ’’السير‘‘ میں اور حافظ ابن حجرؒ نے صحیح بخاری کی شرح ’’فتح الباري‘‘ میں نقل کیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے مؤلف جناب برق التوحیدی صاحب نے پہلے تو یہ ثابت کیا ہے کہ امام اسحاق بن راہویہؒ کی طرف منسوب یہ قول ایک مجہول الاسناد ہے، اس کے بعد حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں صحیح احادیث کو پیش کیا اور جن لوگوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں بے ادبیاں کیں، ان کے تمام دلائل کو تارِ عنکبوت کی طرح بکھیر دیا۔

مؤلف موصوف نے بڑے عمدہ انداز اور پیرایہ میں اس کتاب کو تالیف کیا۔ کتاب کا ٹائٹل، کاغذ اور جلد معیاری ہے۔ مطالعہ کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لیے یہ کتاب ایک قیمتی تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو اس پر اجرِ جزیل نصیب فرمائے، آمین

ہمارے قلم کار

جناب حفیظ چودھری صاحب۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔ باہتمام: جملہ منتظمین اسلامک رائٹرز موومنٹ پاکستان۔ ناشر: اسلامک رائٹرز موومنٹ پاکستان۔ رابطہ نمبر: 0333-6363979

اس رسالہ میں اسلامک رائٹرز موومنٹ پاکستان سے وابستہ ۵۲ شخصیات، قائدین اور ممبران پر مشتمل خواتین وحضرات کے انٹرویوز جمع کیے گئے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اس پلیٹ فارم کا تعارف ومنشور بھی اس رسالہ کے شروع میں دیا گیا ہے۔

تحریر وتصنیف سے دل چسپی رکھنے والے نوجوانوں اور طلبہ کے لیے یہ رسالہ مفید راہنمائی کا باعث ہوسکتا ہے۔ البتہ رسالہ کی قیمت بہت ہی زیادہ رکھی گئی ہے، اس پر نظرِ ثانی کی ضرورت ہے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

ایصالِ ثواب کی درخواست

جامعہ کے استاذ حضرت مولانا عامر فیروز صاحب کی والدہ محترمہ ۲۲/ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۳/ مارچ ۲۰۲۵ء بروز اتوار کو انتقال فرما گئیں۔ إنا لله وإنا إليه راجعون، إن لله ما أخذ ولهٗ ما أعطى وكل شيء عندهٗ بأجل مسمّٰى. اللّٰهم اغفر لها وارحمها وعافها واعف عنها وأكرم نزلها ووسع مدخلها . آمين.

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور حضرت مولانا عامر فیروز صاحب اور دیگر پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

قارئین بینات سے اُن کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔